السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!!

سوال ۔ اگر دوران نماز ریح کے خارج ہونے کا شک ہوجائے تو مقتدی کیا کرے نماز چھوڑ دے یا جاری رکھے

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!!

نماز میں خروج ریح کے شک پر نمازی نماز کو نہیں توڑے گا بلکہ نماز کو جاری رکھے گا جب تک اس کو یقین نہ ہوجاے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ آپ نے فرمایا : ۔ کوئی بھی شخص اپنی نماز کو اس وقت تک ترک نہ کرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس کرلے ۔ : صحیح بخاری، الْوُضُوءِ (137)، صحیح مسلم، الْحَيْضِ (361)، سنن نسائی، الطَّهَارَةِ (160)، سنن أبوداود، الطَّهَارَةِ (176)، سنن ابن ماجہ، الطَّهَارَةِ وَسُنَنِهَا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ